سوال: سنا ہے کہ حضورﷺ کے موئے مبارک (زلفیں) کبھی کندھوں تک پہنچتی تھیں اور کبھی کانوں تک، تو کیا امت کے افراد کے لئے اس کی پابندی لازم ہے؟ اور بالوں کا کندھوں سے نیچے تک چھوڑنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین.................................

بالوں کے رکھنے میں اتباع لازم و واجب نہیں البتہ آنحضرتﷺ کے اس فعل میں اتباع واجب ہے جس کو پر آپ نے دوام کیا ہو اور جس کے ترک پر انکار کیا ہو۔ **والمتابعة فی افعاله م انّما تجب عند المواظبه ۱۲ اصول شاشی فصل فی الامر. ای المداومة علیها مع الانکار علی الترک ۱۲ حصول الحواشی علی اصول الشاشی** چونکہ اس جگہ ترک پر آنحضرتﷺ سے انکار ثابت نہیں اس لئے اس فعل میں اتباع آنجناب کا واجب و لازم نہیں بلکہ قصر بہتر ہے اور حضورﷺ نے قصر بھی کروایا ہے۔ البتہ بالوں کا کندھوں کے نیچے تک چھوڑنا جائز ہے فقہ کی کتب میں باب الغسل میں علویوں کا ذکر آتا ہے کہ ان کو ضفیروں کی بیخوں کو تر کرنا کافی نہیں **لا یکفی بل ضفیر ته و ینقضها وجوبا ولو علویا اوترکیا ۱۲ در مختار** اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اُن کو لمبے بال رکھنے سے منع نہیں کیا۔

سوال: نماز کا وقت اگر تنگ ہو کہ اس میں سنن وواجبات کی رعایت کرنے میں وقت کے فوت ہوجانے کا خوف ہو تو کیا صرف فرض قرآۃ کی مقدار پر اکتفا کرتے ہوئے اور صرف فرائض نماز بلا سنن و واجبات کے لحاظ کے نماز ادا کرلی جائے تو درست ہوگی یا نہیں؟

الجواب: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین.................................

اس صورت میں ترک سنن کے ساتھ ادا کرنا جائز ہے جیسا کہ فتاوی شامی میں ہے **ولو لم یمکنه اداء الوقتیة الا مع التخفیف فی قصر القراءۃ والا فعال یرتب و یقتصر علی ما تجوز به الصّلوۃ شامی باب قضاء الفوائت** ' البتہ بعد میں اس کا اعادہ کرنا مستحب ہے **کل صلوۃ**

امام محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا سن ولادت ۱۵۰ ہجری اور سن وفات ۲۰۴ ہجری ہے ☆